"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ ۱۳۵۶ ہش — فروری ۱۹۷۷ء

2
1977

— ایڈیٹر —

نورالدین منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

تبلیغ ۱۳۵۶ہش

(فروری ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدیرِ اعلیٰ :-

نورالدین منیر ایم۔اے

ادارۂ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

ترتیب

- پیشگوئی مصلح موعود — ص ۲
- کاروانِ اسلام — ص ۴
- اخوت و محبت کا گہوارہ (نظم) — ص ۱۴
- اشتہارات — ص ۱۵

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید
دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ
پاکستان ربوہ۔

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۲

تبلیغ ۱۳۵۶ھش

(فروری ۱۹۷۷ء)

پیشگوئی مُصلح موعود

از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر (یک) چیز پر قادر ہے (جلّ شانہ وعزّ اسمہ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ

"مَیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا۔ سو مَیں نے تیری تضرعات کو سُنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قُربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت و نسل ہوگا۔

خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اُس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس رُوح دی گئی ہے اور وہ رِجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اُس کے ساتھ فضل ہے جو اُس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیّوری نے اُسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم۔ اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعُلَاءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔

جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۳۷ تا صفحہ ۱۴۰)

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا

مبلغِ اسلام نائیجیریا مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید سنوری اپنی رپورٹ ماہِ اکتوبر ۱۹۷۶ء میں تحریر فرماتے ہیں :-

اِس عرصہ میں پہلا ہفتہ خاکسار اجیبو اوڈے میں تھا اور وہاں سے انصار اللہ کے اجتماع میں شمولیت کے لئے محترم امیر صاحب کے ہمراہ IJEBU EE گیا اور اجتماع میں شرکت کی۔ خاکسار کو درسِ حدیث دینے کا بھی موقع ملا۔ اسی طرح سے محترم امیر صاحب اور جماعت کے احباب کے ساتھ وہاں کے چیف صاحب کو قرآنِ مجید کا تحفہ دینے کی تقریب میں بھی شامل ہوا۔

انصار اللہ کے اجتماع میں شمولیت کے بعد خاکسار لیگوس آگیا اور یہاں آکر تبلیغ کے کام کے علاوہ آفسٹ پریس میں طباعت کا کام شروع کیا گیا۔ اِس عرصہ میں دو کتب کی طباعت کی جاتی رہی۔ ایک کتاب ادعیۃ الفرقان تو تیار ہو چکی ہے اور دوسری کتاب YORBA TRACED TO ARBIC کی طباعت ابھی جاری ہے۔

علاوہ ازیں صبح کی نماز کے بعد درس قرآن مجید اور احمدیت کے پیغام کا درس دیا جاتا رہا۔

اجیبو اوڈے میں قیام کے دوران سرکاری دفاتر میں اور بعض دوسرے سرکردہ احباب سے بھی ملاقات کر کے جماعتِ احمدیہ کے متعلق اُن کی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔

اِس عرصہ کے دوران محترم امیر صاحب کی معیت میں قریبی ملک REPABLIC OF BENIN میں ایک مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب میں شمولیت کے لئے بھی گیا۔

نیامی (جمہوریہ نیجر)

محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ انچارج نائیجیریا تحریر فرماتے ہیں :-

نیامی کا شہر نیجر (NIGER) کا دارالخلافہ ہے اور دریائے نیجر کے کنارا پر واقع ہے۔ نیجر کا ملک جس کا اکثر حصّہ صحرا اور غیر ذی زرع ہے۔ اِس لحاظ سے اہم ہے کہ خدا تعالیٰ نے اِس ملک کو یورینیم کی قیمتی دھات سے نوازا ہے جو اس کی آمد کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ پھر یہ ملک اپنی وسعت میں اِس قدر بڑا ہے کہ اس کی سرحدیں آٹھ افریقی ممالک سے

ملتی ہیں جن میں سے اہم نائیجیریا۔ لیبیا۔ مالی۔ کیمرون چڈ اور اَپر وولٹا ہیں۔

نیجر کا ملک آزادی سے قبل جو اگست ۱۹۶۰ء میں عمل میں آئی فرنچ کالونی تھا۔ اِس وجہ سے سرکاری زبان فرنچ ہے اور اس کا اثر اس کی زندگی اور تمدن پر گہرا نظر آتا ہے۔ یہاں کی آبادی قریباً نوّے فیصد مسلمان ہے۔ یہ لوگ حضرت عثمان بن فودیو کے جہاد کے نتیجہ میں حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔ چونکہ اِس سے قبل بُت پرست تھے اِس لئے بُت پرستی کے آثار بھی ابھی موجود ہیں۔ اِن بُتوں میں سانگو جس کو لوکل زبان میں "ابوری" کہتے ہیں یعنی GOD OF THUNDER کافی مشہور ہے جس کی پُوجا کسی نہ کسی رنگ میں آج بھی لوگ کرتے ہیں۔ عیسائیوں نے یہاں اپنی تبلیغ کا جال بچھایا اور سکول وغیرہ قائم کئے تاہم لوکل آبادی میں سے بہت کم لوگ اِن میں شامل ہوئے۔

اِس ملک میں احمدیت کا نفوذ حال ہی میں خدا تعالیٰ کے خاص تصرّف سے ہوا ہے۔ فرنچ کالونیز میں جماعتِ احمدیہ بوجہ زبان کی مشکلات کے جلد نفوذ حاصل نہ کر سکی۔ نائیجیریا کے اِرد گرد تقریباً درجن بھر ممالک ایسے ہیں جو فرانس کے زیرِ تسلّط تھے۔ اگرچہ اِن ممالک کے لوگوں کے باہمی قریبی مراسم موجود ہیں تاہم علمی طور پر بغیر لٹریچر کے مؤثر رنگ میں کامیابی ناممکن ہے۔

حال ہی میں نائیجیریا مشن نے فرنچ لٹریچر تیار کیا ہے۔ اسی طرح یوروبا اور ہاؤسا لٹریچر بھی بعض طبقات میں مفید ہے۔ اِس لٹریچر کی مدد سے بفضلہٖ تعالیٰ احمدیت اِن ممالک میں رسوخ پیدا کرنے میں کامیاب ہو رہی ہے۔

آج سے چند سال قبل ری پبلک آف بینن (پہلا نام دھومی) میں باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آیا اور PORTONOVO میں پہلی مسجد پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اُس وقت سے خاکسار نیجر اور کیمرون کے متعلق بھی ارادہ رکھتا تھا کہ خدا تعالیٰ اِن قریبی ممالک میں بھی کوئی صورت پیدا فرما دے۔ خدا تعالیٰ نے اس کا سامان ملک نیجر میں یوں پیدا فرمایا کہ نیامی کے ایک دوست مکرم عبدالرحیم ہاوگن صاحب (جو کہ اصل نائیجیریا کے رہنے والے تھے اور جماعتِ احمدیہ سے متعارف تھے) نے خاکسار سے خط و کتابت شروع کی۔ خاکسار نے ان کو یوروبا لٹریچر اور ٹریکٹ کی باقاعدہ ترسیل کا سلسلہ شروع کیا اور اس کے بعد یہ دوست مجھے لیگوس میں ملے۔ اور چونکہ اِن ایّام میں انصار اللہ کا اجتماع قریب تھا تو اُن کو اِس امر کی دعوت دی کہ وہ مجلس انصار اللہ کے پہلے سالانہ اجتماع (منعقدہ ۱۹۷۴ء بمقام ابادان) میں ملک نیجر کے حالات اور وہاں جماعتِ احمدیہ کے قیام کی ضرورت پر تقریر کریں۔ ان کی تقریر سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خاکسار نے جماعت کے سامنے یہ امر پیش کیا کہ اب وقت آگیا ہے کہ اِس ملک میں اپنا مبلّغ بھجوانا چاہیئے۔ یہ تجویز حاضرین نے بہت پسند کی اور اس طرح ایک لوکل مبلغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحاج محمد توحید صاحب کو (جو یوروبا کے علاوہ ہاؤسا اور فرنچ بھی قدرے جانتے ہیں) کو مکرم بالوگن صاحب کے ہمراہ وہاں بھجوا دیا۔ انہوں نے ابھی ابتدائی کام وہاں شروع کیا تھا کہ خدا تعالیٰ نے وہاں ایک مختصر جماعت پیدا کر دی۔ لیکن ابھی معلم کو وہاں بھجوائے ہوئے چند ماہ ہی گزرے تھے کہ مکرم بالوگن صاحب کو مستقل طور پر ملک لیبیا کو خیرباد کہنا پڑا۔ گویا یہ محض خدائی تحریک تھی جو بروقت ہمیں خدا تعالیٰ نے فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائی اور اس ملک میں احمدیت کے نفوذ کی غیر معمولی حالات میں صورت پیدا فرما دی۔ الحمد للہ۔

اگرچہ اس علاقہ میں ایک مختصر جماعت قائم ہو چکی تھی تاہم آئندہ کام کو وسعت دینے کے لئے ضروری تھا کہ بچشم خود حالات کا جائزہ موقع پر لیکر کوئی پروگرام تجویز کیا جاتا۔ اِس غرض کے لئے خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اِس ملک کا دَورہ کرنے کی اجازت کے لئے تحریر کیا۔ چنانچہ حضور نے اجازت مرحمت فرمائی اور اپنی دعاؤں سے بھی نوازا۔ چنانچہ اس دَورہ کا پروگرام ۴ر نومبر کو طے ہوُا۔ اور اس دَورہ میں لیگوس جماعت کے ایک مخلص اور فعال ممبر الحاج منیر گیوا صاحب بھی تھے۔ لیگوس سے بذریعہ نائیجیرین ایئر ویز یہ سفر تقریباً ۳ گھنٹے کا تھا۔ کانو کے بعد نیامی تک تمام علاقہ غیر ذی ذرع تھا اور کوئی آبادی دیکھنے میں نہیں آئی۔ ایئرپورٹ پر ہمارے معلم بمعہ جماعت کے افراد کے استقبال کیلئے موجود تھے۔ اِس نئے ملک میں احمدیت کی ایک مختصر جماعت دیکھ کر انتہائی مسرّت ہوئی اور روح خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوئی کہ کس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر سعید روحیں لبیک کہہ رہی ہیں اور احمدیت ایک ملک سے دوسرے ملک میں پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

نیامی میں قیام ایک ہفتہ کے لئے ضروری تھا کیونکہ نائیجیریا کے لئے اس سے قبل کوئی فلائیٹ میسّر نہ تھی۔ لیکن یہ قیام جماعت کو متعارف کرانے کے لئے بے حد مفید ثابت ہوُا۔ اس عرصہ میں ہر طبقہ کے احباب جن میں علماء، اساتذہ، طالبعلم اور تجار بھی شامل تھے ملاقات کے لئے آتے رہے اور تبلیغِ حق کا نادر موقع میسّر آیا۔ نائیجیریا کے اکثر لوگ تجارت کے لئے وہاں موجود ہیں۔ پھر ہاؤسا زبان اکثر حصّوں میں بولی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مالی ملک کے کافی لوگ موجود ہیں جو عام طور پر عربی اور قرآن مجید کی تدریس کا کام کرتے ہیں۔ ملک مالی کے کافی لوگوں سے تبلیغ اور سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اِن لوگوں سے یہ معلوم ہوُا کہ ملک مالی میں امام مہدی کی آمد کا انتظار شدت سے پایا جاتا ہے۔ اکثر لوگ سیف و سنان اِس لئے رکھتے ہیں کہ وہ امام مہدی کے ظہور کے وقت جہاد میں شامل ہو سکیں۔ ان لوگوں کو ایسے خونی مہدی کے غلط عقیدہ اور اس زمانہ میں اسلام کے پُرامن ذرائع سے اشاعت پذیر ہونے کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار کے قیام کے دوران تین سعید روحیں حلقہ بگوشِ احمدیت ہوئیں اور کافی داخل ہونے کے لئے مستعد ہیں۔

جماعتِ احمدیہ نیامی کو خاکسار نے خطبہ جمعہ میں خطاب کیا۔ اس کے علاوہ وہاں جماعتی نظام کو قائم کرنے کے لئے اتوار کو ایک خصوصی میٹنگ بلائی گئی جس میں جماعت کو احمدیت کے نظام وغیرہ کے متعلق آگاہ کرنے کے بعد اگلے سال کے لئے عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا اور اس طرح بفضلہٖ تعالیٰ ایک باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آ گیا۔ خدا تعالیٰ ان کے علم اور ایمان میں برکت بخشے اور جماعت کو مزید وسعت عطا فرمائے۔ آمین

ٹبورا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مشنری ٹبورا تنزانیہ فرماتے ہیں:۔

عیسائیت کے پروٹسٹنٹ فرقہ کے انگلیکنڈ سے دورہ پر آئے ہوئے ایک REVDON DOUBLE نامی مناد (پادری) سے دو دن کی تگ و دو کے بعد گفتگو کا وقت ملا۔ اثنائے گفتگو انہوں نے کہا کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے اور جس طرح خدا مجھ میں ہے اسی طرح مسیح بھی ہر وقت مجھ میں ہے۔ اسی وجہ سے معجزہ دکھانے کی قوت مجھ میں ہمیشہ جاگزیں رہتی ہے۔ میرے استفسار پر پھر تو آپ کی ایمانی قوت دوسروں کی نسبت بہت زیادہ ہو گی کہا "یقیناً"۔ میری مراد "رائی کے دانہ" سے تو بہرحال زیادہ ہو گی۔ کچھ کھسیانے سے ہو کر کہا "ہاں"۔

بعد ازاں خاکسار نے کہا کہ ذرا میز پر پڑی اس کتاب پر اپنی ایمانی قوت کا اظہار تو فرمائیں کہ وہ تھوڑی سی سرک کر شہادت تو بہم پہنچا دے۔ کہنے لگے اس وقت تو نہیں البتہ شام کو بیماروں کو اچھا کرنے کے ذریعہ سے شہادت مل سکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کسی وقت مسیح آپ میں نہیں بھی ہوتے اور ایمانی قوت بھی مفقود ہو جاتی ہے تبھی تو اس وقت آپ اپنے دعوے کا ثبوت پیش کرنے سے عاجز ہیں۔ کہنے لگے مگر پہاڑ سے ظاہری پہاڑ تو مراد نہیں ہیں بلکہ مصائب و آلام کے پہاڑ مراد ہیں جو ایمانی قوت سے دور کئے جاتے ہیں۔

میں نے کہا اب تو پھر حقیقت آشکارا ہو گئی کہ حضرت مسیح روحانی بیماروں کو ہی اچھا کیا کرتے تھے اور آپ کا یہ ظاہری بیماروں کو اچھا کرنے کا دعویٰ محض ایک ڈھونگ ہے۔ اس پر جھٹ سے یہ کہہ کر کہ اب میرے پاس وقت نہیں ہے میں نے جلسہ میں شرکت کرنی ہے اٹھ کھڑے ہوئے اور یوں اسلام کے آگے اپنے آپ کو شکست خوردہ ثابت کر گئے اور حاضرین نے "Ame shidwa Kalisa" کہہ کر اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

سیرالیون

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر KENEMA

سے اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ مسجد میں صبح و شام درس قرآن کریم و حدیث باقاعدگی سے دیتا رہا۔ جمعہ کے خطبات میں رمضان المبارک کے فضائل اور لیلۃ القدر کی حقیقت بیان کی۔ احمدیہ ناصر سیکنڈری سکول میں طلباء کے داخلہ کا کام کرتا رہا اور اسلامی دینیات کے تین پیریڈ پڑھاتا رہا۔

آنریبل جے۔ اے۔ فرانسزڈ پٹی سیکرٹری آف صدر سیرالیون کو قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا۔ انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ امید ہے قرآن کریم میرے گھر میں آنے سے بہت سی برکتیں آئیں گی۔

مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب شاہد مبلغ انچارج مگبورکا مشن ماہِ اکتوبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ درس و تدریس کا سلسلہ حسبِ معمول جاری رہا۔ بچوں کو تعلیم القرآن کے سلسلہ میں یسّرنا القرآن اور نماز کے اسباق دیئے جاتے رہے۔ احباب سے انفرادی طور پر مل کر تربیت کے سلسلہ میں ان کی ذمہ داریوں سے انہیں آگاہ کیا گیا۔

تبلیغ کے ضمن میں خاکسار نے مقامی ڈاک خانہ کے عملہ کو ڈیڑھ گھنٹہ تک جماعتِ احمدیہ کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ بعد ازاں مسلمان دوستوں کو اسلامی تعلیمات سے متعلق اور عیسائیوں کو عیسائیت سے متعلق لٹریچر پیش کیا۔

میکسی کے پوسٹ ماسٹر سے ملاقات کی۔ انکے پاس ایک عیسائی مشنری بھی موجود تھے جو انہیں یہ بتا رہے تھے کہ اسلام اور عیسائیت کے عقائد میں کوئی فرق نہیں۔ میں نے کہا کہ تمام تعلیمات کا منبع ایک ہونے کی وجہ سے ان میں اشتراک ہونا اور تضاد نہ ہونا لابدی امر ہے مگر بقول مسیح علیہ السلام کہ "مجھے تم سے اَور بہت سی باتیں کہنی تھیں مگر تم میں انہیں بجالانے کی طاقت نہیں۔ چنانچہ وہ جو میرے بعد آئیگا وہ تمہیں مزید باتیں بتائے گا"۔

مسیح علیہ السلام کے اِس قول سے پتہ لگتا ہے کہ عیسائیت تعلیمات کا نقطۂ عروج نہیں اور ایک دوسرے پیشوا نے آکر کچھ آگے سکھانا تھا اور مسیح علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو اس کے حکموں کا مکلّف قرار دیا ہے۔ چنانچہ اب عیسائیوں کو مزید تعلیم کے حصول کی طرف توجہ کرنی چاہیئے جو اسلام کی شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ پھر میں نے کہا کہ جو تعلیم مسیح علیہ السلام لائے اس کی قرآن تصدیق کرتا ہے اُس تعلیم اور قرآنی تعلیم میں اشتراک ہے مگر جہاں تک موجودہ عیسائیت کا تعلق ہے اس میں اور اسلامی تعلیم میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اس کی واضح مثال یہ ہے کہ مسلمان توحید پرست ہیں اور موجودہ عیسائی تثلیث پرست۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس پر وہ کہنے لگے کہ میرا تمام خاندان مسلمان ہے اور میں نے مسلمانوں میں تعویذ جیسی خامیاں دیکھ کر عیسائیت قبول کی۔ میں نے کہا کہ یہ تو آپ مسلمانوں کی خامیاں گنوا رہے ہیں حالانکہ آپ کو اسلام کی خامی بتانی چاہیئے تھی جس کی بناء پر آپ عیسائی ہوئے۔ اسلام نہایت حسین تعلیم پیش کرتا

ہے۔ اگر اس پر کوئی شخص عامل نہ ہو تو اس سے اس شخص کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے نہ کہ اسلام کی تعلیم کی۔

اس پر انہوں نے اگلے روز مشن ہاؤس آنے کا وعدہ کیا تا مزید گفتگو کی جائے مگر آج تک وہ نہیں آئے۔

غانا

مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مبلغ انچارج غانا مشن دسمبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ :-

جماعت ہائے احمدیہ سنٹرل ریجن کا جلسہ منعقد کیا گیا جس میں خاکسار نے افتتاحی و اختتامی تقاریر کیں۔ اس موقع پر خاکسار نے غیر احمدی مسلمانوں کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی کہ جماعتِ احمدیہ کے افراد تمام ممالک میں اخلاص سے اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں کامیابی ہو رہی ہے لیکن اس کے مقابل پر بعض دوسرے مسلمان غیر اسلامی رسومات اور بدعات کا شکار ہو گئے ہیں جو اسلام کو بدنام کرنے کا موجب بن رہے ہیں۔

آجکل غانا میں حج کے بارے میں اخباروں، جلسوں اور ریڈیو پر بحث ہو رہی ہے کہ بعض مسلمانوں نے فقط روپیہ کمانے کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اور اس سلسلہ میں رشوتیں دینے اور حاجیوں کو دھوکہ دینے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں اس امر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ حج تو ایک عظیم بابرکت عبادت ہے اس لئے حاجیوں کو حج خلوصِ نیت سے کرنا چاہئے اور جس مقصد کے لئے حج فرض کیا گیا ہے اس کو مدِّ نظر رکھنا چاہیئے۔ خاکسار کی تقریر کا خلاصہ ملک کے اخبارات میں شائع ہوا۔ الحمدللہ

● مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر ٹیچیمان سے تحریر فرماتے ہیں کہ :-

تعلیم القرآن کلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے۔ اس ماہ FIRARE سرکٹ کی کانفرنس منعقد کی۔ ریجنل کمشنر صاحب سرکاری ڈیوٹی پر ہونے کی وجہ سے شمولیت نہ کر سکے۔ مقررین نے تعلیمی و تربیتی تقاریر کیں اور ساڑھے بارہ سو سٹڈیز (قریباً دس ہزار روپیہ) چندہ پیش کیا۔

NEW TAKO FIANO کالج میں مکرم پرنسپل صاحب اور پروفیسر صاحبان سے ملاقات کی۔ طلباء کے ساتھ ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اسلام اور عیسائیت کے بارہ میں ان کے سوالات کے جوابات دئے۔

خطباتِ جمعہ میں احکامِ قرآن آیاتِ قرآنیہ کے حوالوں سے احباب کو بتائے۔

● مکرم عبدالرزاق صاحب بٹ مبلغ ٹمالے مشن تحریر کرتے ہیں کہ :-

نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید اور نماز مغرب کے بعد درس حدیث باقاعدگی سے دیتا رہا۔

درس القرآن کلاس میں بعض نوجوانوں اور بچوں نے قرآن پاک روانی سے پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ تیس ۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے قریب احباب مشن ہاؤس تشریف لائے انہیں اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا اور لٹریچر پیش کیا۔

ٹمالے کے تین بڑے بڑے ہوٹلوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ مکرم ریجنل کمشنر صاحب اور مکرم ریجنل ایڈمنسٹریٹر آفیسر صاحب کی خدمت میں اخبار گائیڈنس پیش کیا۔ ایک دوست جو ریجنل آڈیٹر ہیں جماعت میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔

مختلف مواقع پر احبابِ جماعت کو چندہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ نومبایعین کو اسلام کے بنیادی مسائل اور نماز سکھانے کی طرف خاص توجہ دی جارہی ہے۔

● مکرم مولوی عبدالحفیظ صاحب کھوکھر مبلغ انچارج کماسی ریجن لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں احبابِ جماعت کماسی اور اردگرد کی جماعتوں کے احباب کے ساتھ تعارفی ملاقاتیں کیں بعض غیر از جماعت سرکاری افسروں سے بھی ملاقات کی۔

اِس علاقہ میں دو مساجد زیرِ تعمیر ہیں جن کے لئے علی الترتیب چار ہزار اور دو ہزار سیڈیز چندہ جمع کیا۔

اِس علاقہ کے احمدیوں میں دینی غیرت کس قدر ہے اس کا اندازہ ایک ادنیٰ سی مثال سے ہوتا ہے۔ گزشتہ دنوں اِس علاقہ میں ایک وبا پھیلی جس کی وجہ سے علاقہ کے لوگوں نے اپنے بتوں کے سامنے قربانی کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس کے لئے رقم مہیا کرنے کے لئے جب یہ لوگ احمدی احباب کے پاس آئے تو انہوں نے اس مقصد کے لئے رقم دینے سے انکار کر دیا کیونکہ یہ ان کے عقائد کے خلاف ہے۔

اِس علاقہ کے چیف نے اپنے سے بڑے پیرامونٹ چیف کی عدالت میں مقدمہ کر دیا۔ مقررہ تاریخ پر خاکسار احبابِ جماعت کے ساتھ وہاں گیا اور چیف کے سامنے وضاحت سے بیان کیا کہ ہم مسلمان ہیں اور یہ چیز ہمارے عقائد کے خلاف ہے اور اس مقصد کے لئے ہمارے آدمیوں کو مجبور نہ کیا جائے چنانچہ پیرامونٹ چیف پر میری باتوں کا بہت اثر ہوا اور اس نے احمدی احباب کو اس قسم کے چندہ سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون

مکرم مولوی عبدالمجید صاحب شاہد اپنی ماہ نومبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:-

عرصہ زیرِ رپورٹ میں MASINGBI، YELE اور MAKONTEH کا دورہ کیا۔ مکونٹے میں ابھی تک کوئی احمدی نہیں تاہم حال ہی میں ہم نے وہاں ایک پرائمری سکول کھولا ہے۔ گاؤں والوں نے ہمارا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ گاؤں کے امام نے مسجد سے متعلقہ فرائض میرے سپرد کر دئے۔ تمام مرد و زن مسجد میں پہنچ گئے تھے جنہیں احمدیت سے روشناس کروایا اور جملہ سوالات کے جوابات دئے یہاں کے ایک قریبی گاؤں کے امام مسجد حال ہی میں داخلِ سلسلہ ہوئے ہیں۔ چیف اور دوسرے سرکردہ

لوگوں نے اس موقع پر بہت مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس ملک میں بہت سے لوگ آئے اِس مقصد کے ساتھ کہ ہم کو جہالت اور اندھیروں سے نکالیں مگر وقت نے بتا دیا کہ انہوں نے جہالت اور اندھیروں سے نکالنے کی بجائے ہمیں ان میں مزید پھنسا دیا اور پھر ہمیں اندھیروں سے نکالنے والی جماعت خدا نے اپنے احسان سے ہماری حالت پر رحم کھاتے ہوئے بھیجی اور آج ہمیں اس جماعت کے ذریعہ وہ نعمت دی جا رہی ہے جس سے ہم محروم تھے۔ خطبہ جمعہ میں ولتکن منکم اُمّۃ یدعون الی الخیر... الخ پیش کر کے میں نے بتایا کہ اِس زمانہ میں مذکورہ صفات کی حامل جماعتِ احمدیہ ہے۔ دُنیا میں اِس وقت ایسا گروہ سوائے اِس جماعت کے کوئی نہیں۔ یہ ثبوت ہے اِس امر کا کہ خدا نے اب مسلمانوں کی ترقی اور عروج کا ذریعہ اسی جماعت کو بنایا ہے اور مسلمانوں کے اقبال اور فتحمندی کا راز صرف اسی جماعت کے ساتھ وابستہ ہو جانے میں مضمر ہے۔

مورخہ ۶ نومبر ۱۹۷۶ء کو محکمہ تعلیم کا ایک وفد جس میں انسپکٹر آف سکولز بھی شامل تھے مشن ہاؤس آیا۔ انہوں نے مجھ سے بچّوں کے عالمی دن کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی تقریب میں مسلمانوں کی نمائندگی کرنے کی درخواست دی۔ اس علاقہ میں جہاں مصری شیوخ کا بہت اثر و رسوخ ہے کو نظر انداز کرتے ہوئے احمدیت کو نمائندگی دینا اس واضح تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ دلوں میں مسلسل پیدا فرما رہا ہے۔ یہ تقریب ۸ نومبر کو منعقد ہوئی ہزاروں بچّوں، ان کے والدین، اساتذہ اور محکمہ تعلیم کے افسران اور ڈی او صاحب نے اس میں شرکت کی۔

خاکسار نے اس تقریب کا آغاز سورۃ فاتحہ اور موقع کی مناسبت سے منتخبہ آیات سے کیا۔ پھر ان کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ پُر معارف اور پُر تاثیر کلام الٰہی کا اثر عیسائیوں اور مسلمانوں ہر دو کے چہروں پر دیدنی تھا جس کا انہوں نے اظہار بھی کیا۔

تبلیغ

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب شاہد مبلّغ ٹبورا ٹرائبل ایجنسی رپورٹ $\frac{11}{76}$ ۲۷ تا $\frac{22}{76}$ ۳ میں لکھتے ہیں کہ:-

حسب پروگرام قرآن کریم اور ترجمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جاری رہا۔ روزانہ غیر از جماعت دوست قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر سیکھنے آتے ہیں۔ جماعت کے بچّوں کی کلاس باقاعدگی سے جاری ہے۔ مختلف دفاتر میں پہنچ کر اسلام کی تبلیغ کی گئی اور دکانوں پر پیغام حق پہنچایا۔ شن ہاؤس میں جو احباب تشریف لاتے رہے ان سے مذہبی گفتگو ہوتی رہی یہاں پر کھی فیکٹری کے مینیجر صاحب سے ابن اللہ اور کفارہ مسیح پر گفتگو ہوئی۔ کفارہ کے متعلق انہوں نے بڑی شدّ و مد سے کہا کہ بنی نوع کے گناہ جو آدم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ورثہ میں چلے آرہے تھے کفارہ کے ذریعہ ختم ہوگئے۔ میں نے کہا کہ آدمؑ اور حوّا کو گناہ کی سزا تو اسی وقت مل گئی تھی۔ اگر سزا کا کفارہ ہُوا ہے تو کوئی مثال پیش کریں۔ کہنے لگے کہ مریمؑ کو دردِ زہ نہیں ہُوا۔ میں نے کہا کہ اوّل تو یہ بات صحیح نہیں کہ مریمؑ کو دردِ زہ نہیں ہُوا۔ اگر مان بھی لیا جائے تو پھر بھی یہ کفارہ سے پہلے کی بات ہے۔ کفارہ تو مسیح پیدائش سے پہلے نہیں ہوئے بعد میں جوان ہو کر ہوئے ہیں۔ کفارہ کے بعد سے اب تک کی کوئی مثال پیش کریں جس کا وہ کوئی حل نہ پیش کر سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج ٹانگا تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

ایک دفعہ ایک بہائی سے گفتگو کا موقع ملا۔ میں نے تمام حاضرین کے سامنے انہیں اپنی شریعت لانے کو کہا مگر جب وہ عاجز آگئے تو خاکسار نے زبانی ہی ان کی خود ساختہ شریعت اور قرآن کریم کا موازنہ کر کے ثابت کیا کہ قرآن شریف ایک دائمی شریعت ہے جو کہ [illegible] میں بنی نوع انسان کی کامل رہنمائی کرتی ہے مگر اس کے مقابلہ میں بہائی شریعت "الاقدس" بنیادی طور ناقص اور حکمت کی باتوں سے بالکل عاری ہے۔

ایک بار دو عیسائی پادری صاحبان سے "الوہیت مسیح علیہ السلام" پر ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔ میں نے انسان اور خدا تعالیٰ کی صفات کا موازنہ کر کے بتایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام صرف اور صرف ایک نبی تھے جو بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔

جماعت کا تعلیمی و تربیتی پروگرام حسبِ معمول جاری رہا۔ روزانہ نماز مغرب تا عشاء قرآن کریم اور حدیث کا درس دیا جاتا رہا۔ اطفال ہر اتوار کو مسجد میں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھتے ہیں۔ احباب جماعت کو ادائیگی چندہ جات کی طرف توجہ دلائی۔

● مکرم مولوی محمد اشرف اسحٰق صاحب مبلغ موروگورو (MOROGORO) اپنی دسمبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں رقمطراز ہیں کہ:۔

درس قرآن مجید و حدیث کے علاوہ چار نوجوانوں کو ترجمۃ القرآن، یسرنا القرآن اور عربی اسباق پڑھائے۔

PENTI KUSTI چرچ کی انچارج صاحبہ کو جماعت کا سواحیلی اخبار پیش کیا جس میں یہ ذکر تھا کہ حضرت عیسیٰؑ دسمبر میں نہیں بلکہ گرمیوں کے موسم میں پیدا ہوئے تھے۔ انہیں یہ بھی بتایا کہ جس مسیح نے آنا تھا وہ تو آچکا تم کب تک انتظار کرو گے نیز بتایا کہ نجات دینا خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

سواحیلی اخبار کی اشاعت کے لئے HIZAMBE مقام کا سفر کیا۔ وہاں پوسٹ ماسٹر صاحب، لائبریرین صاحب اور اداروں کی بک شاپ کے مینیجر سے ملاقات کی۔ ان کو اخبار کی چند کاپیاں

دیں۔ اسی طرح مختلف دفاتر میں اخبار تقسیم کیا اور لوگوں سے ملاقات کی۔

مکرم ملک محمد رفیق صاحب سونگیا سے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

تعلیمی و تربیتی پروگرام حسب پروگرام بخیر و خوبی جاری رہا۔ یہاں کے مقامی بڑے مولوی صاحب نے جمعہ کی نماز کے بعد میرے خلاف لیکچر دیا اور سُنّیوں کو اس بات سے روکا کہ وہ میرے پاس پڑھیں نیز کہا کہ جو سُنّی میرے پاس پڑھتے ہیں ان کو مسجد میں داخلہ کی اجازت نہیں لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے سُنّی شاگرد زیادہ مضبوط ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنے مولوی صاحب کی بات سُننے سے انکار کر دیا ہے۔ ایک ہسپتال میں ڈاکٹروں اور کمپونڈروں سے ملاقات کی اور ان کو احمدیت سے روشناس کرایا۔ مختلف مقامات پر سوا حیلی اخبار تقسیم کیا اور لوگوں سے مل کر مذہبی امور پر تبادلہ خیالات کیا۔

جاپان

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد جاپان سے لکھتے ہیں کہ:۔

خاکسار نے سویڈن، نائیجیریا اور سپین کے سفیروں اور ان کے فرسٹ سیکرٹری سے ملاقات کی۔ سب کو اسلامی لٹریچر پیش کیا اور اسلام سے متعارف کرایا۔

خاکسار [illegible] جا رہا ہے یہ جاپان کا تیسرے نمبر کا جزیرہ ہے۔ یہ علاقہ عیسائیت کا مرکز ہے۔ اسی علاقہ میں پہلے عیسائیت آئی تھی۔ سفر کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قلمی دوستی کے خواہشمند احباب کیلئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جن تحریکات کا آغاز فرمایا ہے اُن میں ایک نہایت ہی اہم تحریک قلمی دوستی کی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ دُور دُور رہنے والے بھائی جو فاصلوں کے بُعد کی وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات نہیں کر سکتے وہ خط و کتابت کے ذریعہ ہی آپس میں تعارف پیدا کریں۔ اسی غرض سے حضور نے انصار اللہ کے تحت قیادت قلمی دوستی قائم فرمائی تا کہ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت کی جائے۔ بعض احباب نے اس سلسلہ میں اپنے نام بھجوائے ہیں انہیں اس سلسلہ میں جوابات بھجوائے جا رہے ہیں اور امید ہے انہیں یہ جوابات کچھ عرصہ تک مل جائیں گے۔ ایسے احباب جو مزید اس سلسلہ میں دلچسپی رکھتے ہوں اور جنہوں نے اپنے نام قیادت قلمی دوستی کو نہیں بھجوائے وہ اب بھجوا دیں تا کہ انہیں بھی دوستوں کے نام بھجوائے جائیں جن سے وہ خط و کتابت کر سکیں اور فائدہ اٹھائیں۔

حسن محمد خان

قائد قلمی دوستی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اخوّت و محبّت کا گہوارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ ربوہ ہے یہاں رشتے خدا سے جوڑے جاتے ہیں
یہاں بھٹکے ہوئے دِل سُوئے کعبہ موڑے جاتے ہیں
یہاں ہر دم مئے توحیدِ حق کے جام چلتے ہیں
صنم دُنیا کی حرص و آز کے سب توڑے جاتے ہیں
یہ گہوارہ ہے اِسلامی اخوّت اور محبّت کا
شکستہ دِل اِسی بستی میں باہم جوڑے جاتے ہیں
دُعائے نیم شب کی ضربِ کاری سے مرے ہمدم
یہاں پر شرک اور طاغوت کے سر پھوڑے جاتے ہیں
بحمدِ اللہ ہیں مائل بحق احرارِ یورپ بھی
پیے توحید اَب تثلیث یکسر چھوڑے جاتے ہیں
بھلائی چاہتے ہیں جو ہمیشہ نوعِ اِنساں کی
اُنہیں پر جانے کیوں اکثر مظالم توڑے جاتے ہیں

(احمد صدیق امرتسری ایم۔ اے سابق مبلّغ مغربی افریقہ و فجی)

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تبلیغی رسالہ الفرقان ربوہ

ماہنامہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ پندرہ روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

مطب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات:- صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جہان مرحوم

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۸۴۴

آپ کی خدمت میں پیش پیش

انڈس ٹریول سروس لاہور

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، لندن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں۔

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ بالمقابل فلیٹی ہوٹل ایجرٹن روڈ۔ لاہور

کراچی میں جائداد

خریدنے کے لئے

سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکز سے ابطہ پیدا کیجئے

۵۔ ۲ کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲

۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامانِ سائنس و حیوانات خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت عارف جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah